

رباعیات

از جناب لطیف انور صاحب گورداسپوری

ہر پھول کو ہر کانٹے میں تو لاہم نے ہر رنگ میں فطرت کو ٹٹولاہم نے
کچھ اور الجھتا ہی گیا اے آنور اس راز کو جو بقدر بھی کھولاہم نے

(۲)

جب اپنے قریب آپ ہو جاتا ہوں میں اپنا رقیب آپ ہو جاتا ہوں
رتہی نہیں احتیاجِ غیر اے آنور دکھ آپ، طبیب آپ ہو جاتا ہوں

(۳)

کانٹے تو بہت راہ میں ٹٹے اب تک کیا کیا نہ مزے درد کے لوٹے اب تک
لیکن نہیں معلوم کہ اے ذوقِ سفر کیوں پاؤں کے چھلے نہیں پھوٹے اب تک

رمضان المبارک کے لئے خاص رعایت

حامل شریف (خور) یورپ کے کتب خانے مشرقی جواہراتِ علمیہ سے مالا مال ہیں، ہم اس علمی ورثہ سے ہاتھ دھو بیٹھتے لیکن چند علم دوست ایرانیوں نے اس طرف توجہ کی اور مطبع کا ویانی کے نام سے ایک مطبع اور دارالاعتدال قائم کر کے فارسی، عربی، ترکی وغیرہ کے چند نسخوں کو شائع کیا یہ حامل شریف بھی اس مطبع کی مطبوعہ ہے کاغذ اور چھپائی انگلستان، بالینڈر، شام، مصر سے جیسی کتابیں چھپ کر نکلتی ہیں ان سے اعلیٰ ہے، سائز جیسی ہے۔ پہلے ہدیہ تین روپے تھا۔ اب ایک روپیہ کر دیا گیا ہے تاکہ زیادہ سونا یا مسلمان فائدہ اٹھاسکیں۔

ملنے کا پتہ۔ مکتبہ جامعہ دہلی، قزولِ بلغ